

انفیکشن پر کنٹرول

اینٹی بائیوٹک مزاحمت

اینٹی بائیوٹکس

کے متعلق عمومی علم

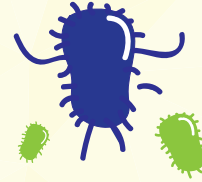
اینٹی بائیوٹک لینے کے دوران جو آپ کے انفیکشن کو ٹھیک کرنے کے لیے ضروری ہے، اینٹی بائیوٹک آپ کے بدن میں عام بیکٹریا کو بھی مار ڈالتا ہے اور آپ کو زیادہ مزاحم بیکٹریا حاصل کرنے کی پیش کش کرتا ہے۔

لہذا، آپ کو اپنی اور اپنے اہل خانہ کی صحت کی حفاظت کے لیے ذاتی حفظان صحت میں اضافہ کرنا چاہیے:

- بار بار ہاتھوں کی حفظان صحت پر عمل کریں
- اچھی طرح سے پکی ہوئی یا اُبلی ہوئی اشیاء کو کھائیں یا پیئیں
- تمام زخموں کی جراثیم کشی کریں اور انہیں ڈھک دیں
- اگر آپ کو سانس کے انفیکشن کی علامات ہیں تو ماسک پہنیں
- چھوٹے بچے جن کو انفیکشن کی علامات ہوں انہیں دوسرے بچوں سے رابطہ کم سے کم کرنا چاہیے

اینٹی بائیوٹک مزاحمت اس وقت ہوتی ہے جب جراثیم ان کے علاج کے لیے تیار کردہ اینٹی بائیوٹک کا جواب نہیں دیتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر اینٹی بائیوٹک کے غیر ضروری استعمال یا اینٹی بائیوٹک طرز عمل کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے صرف بیکٹریا کا جزوی خاتمہ ہوتا ہے۔

اینٹی بائیوٹک مزاحم بیکٹریا کی وجہ سے ہونے والے انفیکشن کا علاج زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ لہذا، اپنے ڈاکٹر کے ذریعے دی گئی ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔



یہ معلوماتی کتابچہ محض حوالہ کے لیے ہے۔ ڈاکٹروں اور فارمسٹ کی ہدایت کے مطابق ادویات کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

تفتیش کے لیے، براہ مہربانی اپنے ڈاکٹر، ڈسپنسری عملہ یا دیگر صحت سے متعلق پیشہ ور افراد سے رابطہ کریں۔

اپنی ادویات کی دوسروں کے ساتھ شراکت نہ کریں۔



Drug Office
Department of Health



مُضر اثرات

اینٹی بائیوٹکس کے عام ضمنی اثرات میں قے، متلی، اسہال اور سر درد شامل ہیں۔

فلوروکیونولونز: بہت ہی کم صورتوں میں، فلوروکیونولون جوڑوں، عضلات اور اعصابی نظام کو متاثر کرنے والے شدید ضمنی اثرات کا سبب بن سکتی ہیں۔ اپنے ڈاکٹر سے فوراً مشورہ کریں اگر آپ کو نس میں سختی، پٹھوں یا جوڑوں کا درد، لرزش یا بے حسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ٹیٹراسائیکلائنز: جب ٹیٹراسائیکلائنز لیں تو جلد کی سورج کی روشنی کے سامنے زیادہ نمائش سے گریز کریں۔

سٹوریج

ادویات کسی ٹھنڈی، خشک جگہ پر رکھیں اور براہ راست گرمی اور روشنی سے دور رکھیں۔ کچھ اینٹی بائیوٹکس کو فرج میں محفوظ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے؛ براہ مہربانی پراڈکٹس سے متعلق انفرادی ہدایات سے رجوع کریں۔

ادویات بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں۔

ادویات کے متعلق مشاورت



• اینٹی بائیوٹک کے مکمل کورس کو ہدایت کے مطابق مکمل کریں۔

• بچ جانے والے اینٹی بائیوٹکس کا استعمال نہ کریں۔

• استعمال سے پہلے اینٹی بائیوٹک سسپنشن کو اچھی طرح سے ہلا لینا چاہیے۔

• فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں اگر آپ کو الرجی کا کوئی سامنا ہو جیسے جلد کی خارش، چہرے یا ہاتھوں میں سوجن اور سانس لینے میں دشواری محسوس ہو۔

• عام طور پر، منفی ری ایکشن ہلکے اور عارضی ہوتے ہیں۔ اگر ضمنی اثرات برقرار رہتے ہیں یا بدتر ہوتے جاتے ہیں تو ادویات روک دیں اور اپنے ڈاکٹر سے مشاورت کریں۔

• اگر آپ کو کوئی خوراک ضائع ہو جاتی ہے تو، جیسے ہی آپ کو یاد آئے اسے لے لیں۔ تاہم، اگر آپ کی اگلی شیڈول شدہ خوراک کا وقت قریب آگیا ہے تو، یاد شدہ خوراک کو چھوڑیں اور ہدایت کے مطابق اگلی خوراک لیں۔ خوراک کو دُگنا نہ کریں۔

• اگر آپ حاملہ ہیں، یا حاملہ ہونے کا منصوبہ رکھتی ہیں یا دودھ پلا رہی ہوں تو اپنے ڈاکٹر کو مطلع کریں۔

• اپنے ڈاکٹر یا فارمسٹ کو ان ادویات کے متعلق بتائیں جو آپ لے رہے ہوں، بشمول نسخے کی ادویات، بغیر نسخہ ادویات اور وٹامنز۔

اینٹی بائیوٹکس

اینٹی بائیوٹکس کا استعمال بیکٹریا سے ہونے والے انفیکشن کو روکنے یا ان کے علاج کے لیے کیا جاتا ہے۔ وہ بیکٹریا کو ختم کرنے یا ان کی نشوونما کو روکنے کا کام کرتے ہیں۔ تاہم، وہ نان بیکٹیریل انفیکشن جیسے انفلوئنزا یا دیگر غیر متعدی سوزش کیلئے مؤثر نہیں ہیں۔

اینٹی بائیوٹکس کی عام اقسام

- 1 پینسلین (جیسا کہ اموکسیلین، امپسین)
- 2 ٹیٹراسائیکلائنز (جیسا کہ ٹیٹراسائیکلائن، ڈوکسیسائیکلائن)
- 3 سیفلوسپورنز (جیسا کہ سیفلیکسین، سیفوروکسائم)
- 4 میکرولائڈس (جیسا کہ ایریتھرومائسین، ازیٹھرومائسین)
- 5 فلوروکیونولونز (جیسا کہ سپرو فلوکساسین، لیوفلوکساسین)
- 6 دیگر (جیسا کہ میٹرو نیڈازول، کلورمفینیکول)